SET-4

Series : BVM/1

کوڈ نمبر
Code No. **3**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **11** ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **12** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **11** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the serial number of the question before attempting it.**
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

PARIKSHA 2019 PARIKSHA 2019 PARIKSHA 2019

اُردو (کور)

URDU (Core)

مقرّرہ وقت : 3، گھنٹے | کُل نمبر : 100

Time allowed : 3 hours | *Maximum marks : 100*

(حصہ الف)

1. درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : **10**

''جولائی 1980 کے مہینے کی بات ہے۔ ایک دن ہم حسب معمول دیر سے دفتر پہنچے۔ تو پتہ چلا کہ خلاف معمول ہمارے افسر بالا نے ہمیں یاد کیا ہے۔ ہم ہانپتے کانپتے ان کی خدمت میں پہنچے تو فرمایا ''ہم تمہیں جاپان بھیجنا چاہتے ہیں۔ کیا تم جانے کے لیے تیار ہو؟'' ہم نے کہا - سر ہم جانتے ہیں کہ زمانہ قدیم میں جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہو جاتا تھا تو اسے سزا کے طور پر ملک بدر کر دیا جاتا تھا۔ مانا کہ ہم دفتر دیر سے آتے ہیں، لیکن یہ اتنا بڑا جرم نہیں کہ آپ ہمیں جاپان بھیج دیں۔

مسز ماروکی گھر پر موجود تھیں فوراً گھر کے اندر بلایا۔ بڑی عزت سے بٹھایا۔ ہم نے ان کی تصویروں کی تعریف کی۔ وہ بہت خوش ہوئیں اور بولیں جنگ کی بربادی کے خلاف یہ ہماری ادنی سی کوشش ہے۔ ہیروشیما پر ایٹم بم کے گرنے سے دو لاکھ ساٹھ ہزار آدمی مرے تھے مگر ہم اتنی بڑی ٹریجڈی پر صرف نوسو تصویریں ہی بنا سکے۔''

(i) مصنف کو دیر سے دفتر پہنچنے پر کیا پتہ چلا ؟

(ii) زمانہ قدیم میں جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہوتا تھا تو اسے کیا سزا دی جاتی تھی ؟

(iii) مصنف نے مسز ماروکی کے گھر پر کس چیز کی تعریف کی ؟

(iv) ہیروشیما پر گرائے گئے ایٹم بم سے کتنے لوگ مرے تھے ؟

(v) مسز ماروکی نے کتنی تصویریں بنائی تھیں ؟

یا

''مولانا محمد علی جوہر نے 26 نومبر 1878 کو رام پور کے ایک نہایت معزز گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ آپ دو سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ مگر ان کی والدہ جنھیں دنیا ''اماں بی'' کے نام سے جانتی ہے ان حوصلہ مند خواتین میں سے تھیں جنھوں نے اپنے تینوں بیٹوں کو کبھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ اور سب کو جدید معیاری تعلیم دلوائی۔

مولانا نے علی گڑھ سے بی۔اے۔ پوری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن کے ساتھ پاس کیا۔ وہیں ان کے سیاسی شعور میں بالیدگی پیدا ہوئی۔ اس کے بعد انھیں مزید تعلیم کے لیے آکسفورڈ بھیجا گیا۔

قیدوبند کی صعوبتوں نے مولانا کی صحت پر بہت برا اثر ڈالا۔ وہ شوگر کے مریض ہو گئے۔ گوکہ علاج کے لیے یورپ گئے مگر اس وقت تک شوگر کا کوئی یقینی علاج دریافت نہیں ہوا تھا۔ اس لیے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جذبہ حب الوطنی کے تحت 1930ء میں، علالت کے باوجود، گول میز کانفرنس لندن میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا۔ جس کا مقصد ہندوستان کو دی جانے والی سیاسی اصلاحات پر غور کرنا بتایا گیا تھا۔ کانفرنس میں انگریزی میں کی گئی اپنی پرمغز تقریر میں انھوں نے کہا ''میں غلام ہندوستان میں مرنا نہیں چاہتا۔'' ابھی کانفرنس ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ 4 جنوری 1931ء کو لندن میں ہی اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔''

(i) مولانا محمد علی جوہر نے کہاں آنکھیں کھولیں ؟

(ii) ان کی والدہ کو دنیا کس نام سے جانتی ہے ؟

(iii) مولانا نے کہاں کہاں تعلیم حاصل کی ؟

(iv) وہ لندن کس کانفرنس میں شریک ہونے کے لیے گئے ؟

(v) کانفرنس میں کی گئی تقریر میں مولانا نے کیا کہا ؟

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی **ایک** پر دو سو **(200)** الفاظ میں مضمون لکھیے : **15**

(i) نادان دوست سے دانا دشمن بہتر

(ii) بارش رحمت بھی ہے زحمت بھی

(iii) باز آئے ہم جماعت دوستوں سے

(iv) دہلی کی سیر

(v) محنت کی برکتیں

(vi) جہیز کی لعنت

(vii) صبح کی سیر

3. اپنے علاقے کے کونسلر کو خط لکھ کر گلیوں اور نالیوں کی صفائی نہ ہونے کی شکایت کیجیے۔ **8**

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام درخواست لکھ کر کلاس روم میں جدید طرز کا بلیک بورڈ لگوانے کے لیے کہیے۔

4. درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے : **7**

''سچائی کی ترسیل کرنا جہاں صحافت کا مذہب ہونا چاہئے وہیں سچ بولنے کی چھوٹ سرکار کی طرف سے بھی ہونی چاہئے۔ اسی چھوٹ کا نام پریس کی آزادی ہے، جو ترقی یافتہ ملکوں میں کڑی جدوجہد کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ شاید اس بات کو انھوں نے کافی پہلے سمجھ لیا تھا کہ جس سماج میں خیالات پیش کرنے کی آزادی صحافت کو نہیں ہوگی اس میں کسی طرح کی آزادی نصیب نہیں ہوسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ کے آئین میں جو پہلی ترمیم ہوئی وہ پریس کی آزادی کے لیے تھی۔ اس اہم ترمیم میں کہا گیا تھا کہ اخباروں کی آزادی پر پابندی لگانے کا اختیار امریکی کانگریس کو نہیں ہوگا۔

فرانس میں بھی اخبارنویسی پر کڑی پابندیاں عائد رہیں بلکہ وہاں تو تقریروں اور جلسوں پر بھی سخت بندشیں تھیں۔ البتہ انقلاب فرانس کے بعد یہ تمام پابندیاں اور بندشیں اٹھا لی گئیں۔''

یا

انسانی صحت اور زندگی کی حفاظت کے لیے پانی لازمی شے ہے۔ پانی صرف ہماری بنیادی ضرورتوں کو ہی پورا نہیں کرتا بلکہ ہمیں جراثم سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ صاف پانی پینے سے ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ بھارت کے دفعہ 21 کے تحت زندہ رہنے کے بنیادی حق کا ایک جز پانی کی فراہمی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ بھارت کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا غریب، اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی قوت خرید کے مطابق کافی مقدار میں پانی حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ملک کے ہر شخص کو بلا تفریق پانی ملنا ہی چاہیئے۔ ہائی کورٹوں اور سپریم کورٹ نے بہت سے عدالتی فیصلوں میں پاک صاف پانی کے حصوں کو بنیادی حق بتایا ہے۔''

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف **پانچ** کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے : **10**

(i) آستین کا سانپ ہونا

(ii) پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا

(iii) بال کی کھال نکالنا

(iv) خاطر میں نہ لانا

(v) بے پر کے اڑانا

(vi) جنگل میں منگل ہونا

(vii) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا

(viii) پھولے نہ سمانا

(ix) رنگ فق ہونا

(x) خون سفید ہونا

6. اپنے اسکول میں ہونے والے سالانہ جلسے کا ایک اشتہار بنا کر اخبار میں بھیجیے۔ **5**

(حصہ ب)

7. درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 7

''اب تو پورا قصبہ برہم ہو گیا۔ لکھن پور کی ناک کٹ گئی۔ بارات چڑھ کر آئی۔ لڑکی مانجھوں میں بیٹھ گئی۔ وہ بغیر بیاہ کے باہر کیسے نکلے گی ؟ دوسرے گاؤں والے طرح طرح کے نام دھریں گے۔ بس سارے گھروں سے لاٹھیاں نکل آئیں۔ آج باراتیوں کی لاشیں ہی قصبے سے اٹھ کر جائیں گی۔ اب تو ڈپٹی صاحب بھی گھبرائے، تحصیل دار صاحبان اور داروغہ جی بھی۔ لیکن خان صاحب نے خلاف معمول بڑی سوجھ بوجھ سے کام لیا۔ انھوں نے قصبے والوں کو روکا سمجھایا کہ یہ ہمارے مہمان ہیں۔ انہیں گاؤں سے صحیح سلامت جانے دو۔ اس پر ہماری ناک اونچی رہے گی۔ اسی کے ساتھ انھوں نے ایک ایک چیز گنوا کر سارے مجمع کے سامنے واپس کی۔ پھر ایک ایک سے خوشامد کی کہ نکاح نہیں ہوا نہ سہی لڑکی میں کوئی عیب نہیں۔ اللہ اس کا دوسرا بر دے گا۔ مگر کھانا تیار ہے اسے کیوں برباد کیجیے۔ مگر باراتیوں نے ایک نہ سنی اور یوں ہی بھوکے جائے قیام پر پلٹ گئے۔ لاریوں میں موٹروں میں سامان رکھے جانے لگے۔''

(i) لکھن پور کی ناک کیوں کٹ گئی ؟

(ii) ڈپٹی صاحب تحصیل دار اور داروغہ جی کیوں گھبرائے ؟

(iii) خان صاحب نے خلاف معمول کس چیز سے کام لیا ؟

(iv) خان صاحب نے قصبے والوں کو کیا سمجھایا ؟

(v) خان صاحب نے باراتیوں سے کس بات کی خوشامد کی ؟

یا

''اس وقت رات ہو چکی تھی، سڑک پر کہیں کہیں گھوڑے تانگوں میں جتے ہوئے جا رہے تھے۔ ایک بیل کاغذ سے بھرا ہوا چھکڑا کھینچے لئے جا رہا تھا۔ دو کتّے زنجیروں میں بندھے ہوئے ایک نوکر کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ ہم جانوروں کی بھی کیا زندگی ہے ؟

روپ وتی کے ہاتھ میں ایک پتلی سی بید کی چھڑی تھی۔ وہ اسے ہاتھ میں لیے لیے ٹہل رہی تھی۔ اور مارے غصّے کے تھر تھر کانپ رہی تھی۔ آخر سیٹھ من سکھ لال نے اسے بہت سمجھایا۔ کہا ''تم اپنے ہونے والے خاوند کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتیں اور وہ بھی شادی سے پہلے ہی۔''

میں نے سیٹھ کی طرفداری کرتے ہوئے کہا ''آپ بجا فرماتے ہیں۔ عام طور پر پٹائی محبت کے بعد شروع ہوتی ہے، محبت سے پہلے ہی پٹائی شروع کر دوگی تو زندگی اجیرن ہو جائے گی۔

''تم چپ رہو جی۔'' روپ وتی نے غصے سے بید گھماتے ہوئے کہا۔

سیٹھ من سکھ لال نے بید اس کے ہاتھ سے چھین لیا۔

روپ وتی بید کے بجائے ہاتھ گھماتے ہوئے بولی -''اچھا یہ بتاؤ کیا تم سچ مچ اس کم بخت پر عاشق ہو......''

میں نے جلدی سے کہا ''مگر مجھے اس سے عشق نہیں ہے۔ میں تو دراصل ایک گدھا ہوں میں ایک عورت سے کیسے عشق کر سکتا ہوں۔''

سیٹھ من سکھ لال بولے''بھائی آج کل ایک گدھا ہی عشق کر سکتا ہے۔ ورنہ آج کل کے زمانے میں کسی ذی ہوش انسان کو عشق کرنے کا خیال ہی کیسے ہو سکتا ہے۔''

(i) سڑک پر کیا چیزیں جا رہی تھیں ؟

(ii) روپ وتی کے ہاتھ میں کیا چیز تھی ؟

(iii) سیٹھ من سکھ لال نے روپ وتی کو کیا سمجھایا ؟

(iv) گدھے نے سیٹھ کی طرفداری کرتے ہوئے کیا کہا ؟

(v) سیٹھ من سکھ لال نے گدھے سے کیا کہا ؟

8. میگھالیہ کو خوبصورت صوبہ کیوں کہا گیا ہے ؟ 5

یا

''بڑے بول کا سر نیچا'' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے واضح کیجیے۔

9. درج میں سے صرف **چار** سوالوں کے جواب لکھیے : 8

(i) بڈھے کلرک اور گدھے کے درمیان کیا بات چیت ہوئی ؟

(ii) کتب فروش نے سلطنت مغلیہ کے بارے میں کیا خیال پیش کیا ؟

(iii) جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا ؟

(iv) ہندوستان آنے کے بعد پورن مل پر کیا گزری ؟

(v) غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات کیوں کہی ہے ؟

(vi) مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا ؟

(vii) چچی کو دعوت پر کس نے مدعو کیا تھا ؟

(viii) مصنف نے جاپان کا کیا منظر پیش کیا ہے ؟

10. جگت موہن لال رواں کی تینوں رباعیوں کا خلاصہ لکھیے۔ 10

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں پیش کئے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

.11 درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 10

رُخ سے پردے کو ہٹایا، تو بہت خوب کیا
پردۂ شرم کو دل سے نہ اُٹھانا ہرگز
تم کو بخشا ہے جو قدرت نے حیا کا زیور
مول اس کا نہیں قاروں کا خزانا ہرگز
پوجنے کے لئے مندر ہے جو آزادی کا
اس کو تفریح کا مرکز نہ بنانا ہرگز
خاک میں دفن ہیں مذہب کے پرانے پاکھنڈ
تم یہ سوتے ہوئے فتنے نہ جگانا ہرگز

(i) رخ سے پردے کے ہٹانے کو شاعر نے بہت خوب کیوں کہا ہے؟

(ii) دل سے پردۂ شرم اٹھانے کا کیا مطلب ہے؟

(iii) حیا کے زیور کو قاروں کا خزانہ کیوں کہا ہے؟

(iv) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(v) مذہب کے پاکھنڈ کو سوتا ہوا فتنہ کہنے کا کیا مطلب ہے؟

یا

ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے
جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے

دو طرف سے تھا کتوں کا رستہ
کاش جنگل میں جاکے میں بستا
ہو گھڑی دو گھڑی تو دھتکاروں
ایک دو کتے ہوں تو میں ماروں
چار جاتے ہیں چار آتے ہیں
چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں
دن کو ہے دھوپ رات کو ہے اوس
خواب راحت یہاں سے سو سو کوس

(i) جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے سے شاعر کی کیا مراد ہے ؟

(ii) دوطرف سے کیا تھا ؟

(iii) شاعر جنگل میں جاکر بسنے کی بات کیوں کر رہا ہے ؟

(iv) عف عف سے مغز کھانے کا کیا مطلب ہے؟

(v) خواب راحت سے کیا مراد ہے؟

5 .12 درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے :

(i) ''پھول مالا'' کا شاعر کون ہے؟

(A) ساحر لدھیانوی

(B) میر تقی میر

(C) چکبست

(ii) ''رباعی'' میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

(A) تین

(B) چار

(C) دو

(iii) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' کیا ہے؟

(A) مزاحیہ مضمون

(B) انشائیہ

(C) افسانہ

(iv) ''پھول والوں کی سیر'' کا مصنف کون ہے؟

(A) سید امتیاز علی تاج

(B) حبیب تنویر

(C) مرزا فرحت اللہ بیگ

(v) 'پورن مل' کس تحریر کا کردار ہے؟

(A) ایک گدھے کی سرگذشت

(B) گاؤں کی لاج

(C) بڑے بول کا سر نیچا

BVMI EXAMINATION 2019 • BVMI EXAMINATION 2019 • BVMI EXAMINATION 2019 • BVMI EXAMINATION 2019